سیرت پاک
اعلیٰ حضرت بریلوی
امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ
سید ارتضیٰ علی کرمانی

ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلّم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیتے ہیں

سیرت پاک

امام اہل سنت، عاشق خیر الانام، مجدد برحق، مفسر اعظم
فقیہ لاثانی، محدث، قادری، برکاتی
حضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
المعروف

اعلیحضرت بریلوی رح

از

سید ارتضیٰ علی کرمانی

عظیم اینڈ سنز پبلیشرز
الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

سکوں۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ایک ایسے وقت میں پیدا ہوئے جبکہ ملک غلامی کی زنجیروں میں بری طرح جکڑا ہوا تھا۔ جب آپ سن شعور کو پہنچے تو آپ نے دیکھا کہ ہر سو اہل اسلام پس رہے ہیں اور اہل اسلام میں دینی علوم کے حصول کا جذبہ ماند پڑتا جارہا ہے۔ آپ کو یقیناً حیرانگی ہوگی کہ اعلیٰ حضرت سات آٹھ برس کی عمر میں ہی سن شعور کو پہنچ چکے تھے۔ اس لئے تو فقط تیرہ چودہ برس کی عمر میں فتوے دینا شروع کردیئے۔ کیا یہ ایک کرامت نہ تھی۔

اعلیٰ حضرت نے اہل اسلام کو اس وقت بیدار کرنے کی کوششیں کیں جب ہر طرف انگریزی زبان اور انگریزوں کے طور طریقوں کو اپنانے کی کوششیں اپنے عروج پر تھیں۔ مگر اسی زمانے میں جو کہ اہل اسلام کے لئے یقینی طور پر ایک پر آشوب زمانہ تھا۔ اہل اسلام کو ان کی منزل دکھادی۔ پہلے اس میں آپ کو اپنوں اور غیروں کی بے جا مخالفت کا سامنا بھی کرنا پڑا۔

اعلیٰ حضرت اس بے جا مخالفت کے باوجود اسی کوشش میں سرگرداں رہے کہ مسلمان انفرادی طور پر بھی اس طرح قریب آجائیں جیسا کہ وہ اجتماعی طور پر ہیں۔ کیونکہ انفرادی طور پر اتحاد کے نتیجہ میں اجتماعی اتحاد وجود میں آتا ہے اور اجتماعی اتحاد ہی ایک قوم کو بیدار کرسکتا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے فتویٰ میں تحریر فرمایا کہ

> "مسلمانوں کو اس بات کی اجازت نہیں کہ وہ کفار سے کسی کام میں مدد لیں یہاں تک کہ اگر کافر اور مسلمان کی زمین پر نماز پڑھنے کا موقع آجائے تو کافر مسلمان کو نماز پڑھنے کی اجازت دے دے' تب بھی مسلمان کو چاہیے کہ وہ دوسرے مسلمان کی زمین پر بغیر اجازت نماز پڑھ لے بصورت دیگر وہ شاہراہ عام پر نماز پڑھ لے۔ مگر کافر کی زمین پر نہیں۔
> (فتاویٰ رضویہ ص 18 جلد دوم)

اب آپ خود خیال فرمائیں کہ اعلیٰ حضرت نے لفظ "مسلمان" تحریر فرمایا